

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عـہ۸ حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی قیمت سالیانہ معہ محصول ـلے

نمبر ۴ - جلد ۵ لودیانہ ۲۵ جنوری ۱۸۷۷ء قیمت فی پرچہ ۶ پائی

دستور العمل نور افشاں

دفعہ ۱ - یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار پنجشنبہ کو شایع ہوتا ہی +

دفعہ ۲ - مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں +

اول آرٹیکل دینی و دنیوی +

دوم مضامین مالی و ملکی جنسے فایدہ خاص و عام ہو -

سوم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ +

چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے +

پنجم اخبارات ملکی و ولایتی و گزٹ پنجاب کا خلاصہ وغیرہ +

دفعہ ۳ - قیمت سالیانہ بلامحصول عـہ۸ معہ محصول ـلے ششماہی بلامحصول ۱۱ر معہ محصول عـہ۸ سہ ماہی بلامحصول ۸ر معہ محصول ۱۲ر ماہواری بلامحصول ۴ر معہ محصول ۵ر اور جو صاحب بلا اطلاع اِس امر کے درخواست کرینگے کہ شروع سال سے مجکو ضرورت نہیں ہی مگر اب سے اخبار بھیجو اُن کی خدمت میں شروع سال سے سب پرچہ روانہ کئے جاوینگے +

بہر نگ خط مطبع میں کوئی صاحب نہ بھیجے اور رسید بذریعہ اخبار کے مشتہر ہوگی علیحدہ نہیں دیجاویگی +

دفعہ ۴ - جو صاحب اکٹھے پرچہ ۶ یا ۱۲ منگانے چاہیں اُن کی شرح یہہ ہی +

۶ پرچہ کے واسطے ـلے بلامحصول معہ محصول لعـہ

۱۲ پرچہ کیواسطے عـہ بلامحصول معہ محصول عـہ +

غزل

من تصنیف مسٹر ایس ایف ہوانٹری ہیڈ ماسٹر مشن اسکول نصیر آباد راجپوتانہ

ہنود و چونک کر بیدار ہو اب خواب غفلت سے
کہاں تک سوؤ گے جاگو ہمیشہ کی ہلاکت سے
خدا جسکو سمجھتے تم ہو وہ بیجان مورت ہیں
بھلا واقف وہ کیونکر ہو سکیں عجز و عبادت سے
عبادت تمنے کیوں چھوڑی ہی اُس خلاق عالم کی -
پھرے کیوں ہو تم اُس زندہ خدا سے اپنی مدت سے
بھلا تم سامنے بت کے ہو ایسا شور کیوں کرتے -
دعا مانگو تم اُس سے جو کہ سنتا ہی شفقت سے
تمہارے دیوتا جتنے ہیں سبکو تم بناتے ہو -
کہیں ممکن ہی خالق ہو سکے مخلوق خلقت سے
کرو باطن صفا اور سامنے آؤ مسیحا کے -
قضا کے بند کو توڑو بچو رنج و عقوبت سے
دعا صابر کی اب منظور کر صدقہ مسیحا کا -
کہ تو بہ اب کریں عاصی بچیں قہر قیامت سے

اِلتماس

جن صاحبوں کے ذمہ قیمت نور افشاں ہی براہ مہربانی عنایت کرنے میں دیری نکریں کیونکہ بہت سا حساب تو صاف ہوگیا ہی باقی جو ہی وہ زیر تجویز ہی امید کہ جلد توجہ فرماویں +

تو پھر آدمی کا یسوعی ہونا ممکن نہیں۔ اگر کوئی آدمی اتوار کے روز نماز میں بھی شامل ہووے اور کلام کو بھی سچ مانتا ہو اور یسوع مسیح کو خدا کا بیٹا کہتا ہو اور یہہ بھی سمجھتا ہو کہ وہ پھر اس دنیا میں آویگا اور گنہگاروں کی عدالت کریگا لیکن اس سچی توبہ اور سچے ایمان کے پیمانے سے جو میں نے کلام سے چھنکے یہاں پر بیان کیا ہے ناپنے سے پورا نہ نکلے تو ہرگز وہ مسیحی نہیں۔ ہر زمانے اور ہر قوم میں یہی وزن یسوعیوں کے ناپنے کو مقرر ہے اور کبھی تبدیل نہیں ہوگا جیسا کہ انجیل میں لکھا ہے کہ اب انہوں نے جو مسیح کے ہیں جسم کو جسمانی ہوا و ہوس سمیت صلیب پر مارا ہے۔ اگر ہماری حیات روحانی ہے تو چاہئے کہ رفتار بھی روحانی ہو۔ اگر کوئی آدمی یسوع مسیح کا ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ اُسکا دل پہلے دنیاوی تھا اور دنیا کی پرستش کرتا تھا وہ خدا کیطرف رجوع ہوا اور ہر ایک بات میں اُسی کی عزت اور خوشنودی طلب کرتا ہے ✦

یہی صرف یسوعیوں کی اصل خاصیت ہے۔ اگر ایک آدمی کروڑوں میں یا ایک آدمی سارے قوموں میں ایسا نکلے تو وہی اکیلا مسیحی کہلانے کے لایق ہوگا۔ پس اگر یہہ خاصیات تم میں نہ پائی جاویں تو اپنے دماغ کو بیہودہ خیال مسیحی ہونے سے پاک کرو۔ اگر کسی عالم یا بزرگ نے کچھ دوسری باتیں علاوہ اِنکی کہی ہوں تو اُن کو باطل سمجھو۔ اگر تم اپنی روح کی نجات اور اُس کی توقیر چاہتے ہو تو یہی خاصیات پیدا کرو ✦

رباعی

خاصیات عیسوی ہیں یہہ تمام ✦ مشتمل جن پر ہے اللہ کا کلام ✦
جس میں اِنسے ایک بھی پائی نہ جاے ✦ عیسوی ہونے کا لے ہرگز نہ نام ✦

خطاب قیصر ہند کا مطلب

جب سے اِس خطاب قیصر ہند کی خبریں اخباروں میں چھپنی شروع ہوئی تھیں تب سے بعض لوگ یہہ خیال کرتے تھے کہ دیکھیں اِس خطاب اور دربار سے کیا مطلب نکلتا ہے آخر کار یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو دربار نہایت ہی شان و شوکت سے دہلی میں منعقد ہوا اور فرمان شہنشاہی پڑھا گیا جسکو تمام والیان ریاست ہند نے بخوشی قبول کیا۔ لیکن چونکہ بعض بعض صاحب تاہنوز بھی اِس خطاب قیصر ہند کے مطلب کو نہیں سمجھتے اسواسطے ہم اخبار شعلہ طور کانپور سے ایک رائے اِس خطاب کے بابت ذیل میں درج کرتے ہیں جس سے معلوم ہوگا کہ اِس خطاب سے اہل ہند کو کیا کیا فایدہ حاصل ہونگے اور وہ یہہ ہے کہ جو خطاب شہنشاہی کا جناب ملکہ معظمہ نے لیا ہے اُسمیں بڑے بڑے فوائد ہیں اور جس شخص نے یہہ خطاب پارلیمنٹ میں بحث کر کے منظور کرایا ہے اُسکی بیدار مغزی کی تعریف ہم کہاں تک کریں حقیقت میں اِس شخص کے بڑے نازک خیالات ہیں جس نے ایسا خطاب منظور کرایا۔ ہم اِس خطاب کو ایک تاریخی یادگار قرار دیتے ہیں اور ہمیشہ یہہ تاریخ میں یاد رہیگا۔ ۱۸۵۸ء میں تو جناب ملکہ معظمہ نے گورنمنٹ ہندوستان کی اپنے قبضہ میں کی تھی لیکن اب ۱۸۷۷ء سے جناب ملکہ معظمہ نے خطاب شاہنشاہی ہند کا لیا ہے۔ اب یقین ہے کہ عمدہ انتظام ہووے اور کل رعایا کی داد دیجاوے اب رعایائے ہندوستان بخوبی سمجھے گی کہ اُسکا حاکم کون ہے اور جیسے اپنے شاہ اکبر اور اورنگ زیب اور جہانگیر کو سمجھتی تھی ویسے ہی اپنی ملکہ کو سمجھے گی اور چونکہ ملکہ معظمہ اب شہنشاہ ہند ہوگئی ہیں اِسلئے ہم لوگوں پر فرض ہے کہ انکی اطاعت و فرمانبرداری سب صورت سے کریں بروقت لینے اِس خطاب کے جناب ملکہ معظمہ نے بہت سی ذمہ داریاں اپنے اوپر لی ہیں اور اپنی رعایا کو اب جناب ممدوحہ ایک نظر سے دیکھیں گی اور کچھ فرق نہوگا۔

ہندوستانیوں کی جسقدر شکایتیں ہیں وہ دور کیجاوینگی اور ہندوستانی بھی اپنے انتظام ملکی میں شریک ہونگے۔ جو خیالات سابق میں یوروپین لوگوں کے تھے کہ ہندوستان مفتوحہ ہے اور یہاں جیسی حکومت کرینگے وہ زیبا ہوگی اب وہ بات جاتی رہی ہے۔ اب ہندوستان سرکار برٹش کی خاص عملداری میں گیا ہے۔ انگلستان کا ارادہ یہہ نہیں ہے کہ قوت بازو سے حکومت کرے بلکہ اُسکا ارادہ ہے کہ ایسی مہربانیاں کرے کہ ہندوستانیوں کو گورنمنٹ انگریزی سے ایک محبت ہوجاوے ✦

اخبار نٹو اوپنین ۱۳ دسمبر کا اسطرح پر لکھتا ہے کہ تین سو برس کا عرصہ ہوا کہ جب انگریز اول اول کلکتہ میں داخل ہوئے تھے اور ایک کمپنی قایم ہوئی تھی ایک سو برس سے برابر کوشش ہورہی ہے کہ ایک عمدگی سلطنت میں پیدا ہو جیسی کہ اب ہوئی ہے بہت کچھ جفاکشیوں کے بعد یہہ بات حاصل ہوئی ہے اور یہہ بات نہیں ہے کہ آسانی سے ہوگئی ہو۔ حقیقت میں سرکار کو بے نظیر ثمرہ حاصل ہوا ✦

سچ تو یہہ ہے کہ ہندوستان میں کبھی ایسا امن و امان نہیں رہا جیسا کہ سرکاری عملداری میں ہے اور مدت دراز تک امن ہندوستان میں اسطرح پر نہیں رہا

بچالونگا - اِس شرط پر کہ وہ اپنے گزشتہ حسابوں کو میرے ہاتھ میں چھوڑ دے اور رہائی اور بھرپوری کا پورا بھروسا مجھپر رکھے اور آئیندہ کو میرے نمونے کے مطابق چلے - تو مناسب تھا کہ شہر بھر کے لوگ فوراً اُسکے پاس شاہانہ بخشش پانیکے لئے دوڑے جاتے اور اُسکے نیک نمونہ کو اختیار کرتے کیونکہ اُس سے اچھا نمونہ کہیں نہ تھا - لیکن یہہ عجیب بات ہی کہ شہر کے باشندوں نے اکثر اِس مہربانی کا ذرا بھی خیال نکیا بلکہ اپنے اپنے کام کاج اور خرید فروخت اور لڑائی جھگڑے اور ناچ تماشا میں اِسطرح لگے رہے کہ گویا اُن کے شہر میں کوئی نہ آیا اور نہ اُنپر رحم دکھلایا - وہ گھروں اور بازاروں میں اور سب جگہوں میں اور سب چیزونکا چرچا کرنے اور طرح طرح کی باتوں میں مشغول رہتے تھے لیکن شہزادے کی مہربانی اور قرضونکی معافی اور خطرونکی رہائی یہہ باتیں اُنکی گفتگو میں نآئیں +

تب شہزادے نے اپنی بیان رحمت سے اپنے بہت ایلچیوں اور کارندوں کو ہر کہیں بھیجا کہ لوگوں کو اُسکا وعدہ یاد دلاویں اور اُنکو یہہ سمجھاویں کہ وہ ایسا کرسکتا ہی اور کرنے پر مستعد بھی ہی چنانچہ یہہ لوگ ہر کہیں بازاروں اور مدرسوں اور گرجوں وغیرہ میں جاتے اور سنایا کرتے تھے اور شہر کے باشندے ظاہری طور پر کچھ سُنتے بھی تھے لیکن پیچھے اُن کے چال چلن سے ظاہر ہوا کہ وہ لوگ نہ سُنانیوالوں پر نہ اُن کے پیغاموں پر دل لگاتے تھے - کیونکہ وہ نہ کبھی اپنے گزشتہ حساب لیکے شہزادے کے پاس گئے نہ اُسکے وعدہ کے موافق اُس سے منت کی کہ آپ ہماری ضمانت کیجئے +

لیکن یہہ نہ سمجھو کہ تمام شہر کے لوگ اپنی بھلائی سے غافل رہے کیونکہ بعضے ایسے بھی تھے جو ایلچیوں اور کارندوں کی باتیں سنکے قبول کرتے تھے اور جو لوگ تمسک اور اقرارنامہ ادا نہ کرسکے اور رہن نامہ دھر نہ سکے اپنے ساتھ لیکے شاہزادہ کے پاس گئے اور اُسکی مہربانی سے ہمیشہ کے لئے آزاد اور بے اندیشہ کئے گئے کیونکہ شاہزادے نے نہ صرف سبھونکو تمسکوں اور اقرارناموں اور رہن ناموں سے آزاد کیا بلکہ یہہ بھی وعدہ کیا کہ اگر تم دانائی اور نیکی سے میری روش پر چلوگے تو میں تمہارے سارے آئیندہ کے قرضونکا بھی ضامن ہونگا +

اشخاص مذکور میں سے شہر میں کوئی غنی اور کوئی غریب تھا لیکن اس روز سے ہر ایک کو شہر کے اور باشندونکی بہ نسبت یہہ بڑا فایدہ ہوا کہ اُن کے کام کاج یا خوشی بیچ میں یہہ خطرہ نہ ہوتا تھا کہ شاید آج ہم قرض کے سبب پکڑے اور قیدخانہ میں ڈالے جائینگے اور اگرچہ وہ قرضدار تو تھے - لیکن قرضونکو دیکھنے سے ڈرتے نہ تھے کیونکہ یہہ جانتے تھے کہ اُنکا بندوبست کردیا جائیگا - کیا تم یہہ نہیں سوچتے - کہ ایسے فایدہ کے لئے بہت محنت کرنی لازم تھی لیکن اُسکے لئے اتنی محنت بھی نہ کرنی پڑی جتنی اور لوگ کسی چھوٹی نوکری یا عہدہ کے لئے کرتے تھے جسکے حاصل کرنیسے بھی اُن کے قرض ادا نہ ہوسکتے بلکہ اور بڑھتے جاتے تھے - یہہ بات بھی عجیب معلوم ہوتی ہی کہ اگرچہ وہ لوگ جو شاہزادے کے وعدے پر بھروسا رکھکے بڑی خوشی حاصل کرتے اور اپنی آزادی اور سلامتی کے لئے بڑی شکرگذاری اور ہر کہیں شاہزادے کی تعریف بجالانے پر تیار تھے لیکن اُن کے رشتہ دار اور گھرانے کے لوگ بھی اکثر اِس بات کو خیال میں نلاتے تھے اور اُن کے فایدہ کو دریافت کرتے تھے - اب ای پیارو تم اُس پاگل شہر کو کیا سمجھتے ہو - کیا اُسکا نام کلکتہ یا بمبئی یا لکھنو یا الہ آباد تھا - ہاں یہہ بات ان سب کی نسبت بلکہ دنیا کے تمام چھوٹے بڑے شہروں کے حق میں سچ اور درست ہی کیونکہ تمام جہان کے لوگ گناہ کے بھاری قرض میں گرفتار ہیں اور اسواسطے ضرور ہی کہ ہم سب کوئی ہر روز خدا سے منت کریں کہ ہمارے قرضوں کو معاف کر - اور وہ کون شہزادہ تھا جسنے اِس شہر میں آکے اُسکے باشندوں کے سب قرضوں کو اپنے اوپر اُٹھالیا - وہ سلامتی کا شاہزادہ القادر کا بیٹا خداوند عیسیٰ مسیح بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند تھا جو بے انتہا سلطنت کا وارث ہی اُسکا آنا مشرقی مجوسیوں کو آگے سے تبلایا گیا تھا اور بیت لحم کے چرواہونکو آسمانی فرشتے نظر آئے اور اُسکی آمد کی خبر دیکے یوں بولے کہ خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین پر سلامتی اور آدمیوں سے رضامندی ہو +

یہہ قصہ جو میں ابھی سناچکا سو نیا نہیں ہی بلکہ تمام دنیا کی تواریخ میں سب سے سچا اور سب سے مفید اور سب سے عجیب ہی کیونکہ ہر ایک شخص کا اُسمیں حصہ ہی اور مبارک وہ قرضدار ہی جو اُس حلیم شاہزادے کو پہچانے اور اُسپر بھروسا رکھے + از مخزن المسیحی

مراسلات

خط

نگہبان کلیسیا خداوند عیسیٰ المسیح جناب پادری ویر صاحب دام برکاتہ +



کی تخفیف کریں اور ہوس آف کامنز میں ظاہر کریں کہ بالفعل کن کن محکموں میں تخفیف ہو سکتی ہے +

اعانت جو اخبار جرمن میں طبع ہوتا ہے وہ تحریر کرتا ہے کہ روسی رومانیا کی اعانت روپیہ سے کر رہے ہیں غرض یہہ ہے کہ جو زیادہ فوج رومانیا نے رکھی ہے اُسکا صرف اس روپیہ سے ہو +

حکم - گورنمنٹ انڈیا نے حکم جاری کیا ہے کہ ہندوستانی رسالوں کو کاربین دیجاویں جو پیچھے سے بھری جاتی ہیں اور اول مرتبہ جو سرحدی رسالے ہیں اُن کو دیجاویں +

چین - آخر کار چینیوں نے اپنا سفیر انگلستان کو روانہ کیا اس سفیر کا نام کوسن لوڈبے ہے مع اپنے عیال و اطفال کے آیا ہے اور جو لوگ اُسکے ہمراہ ہیں اُنکی تعداد اٹھارہ ہے +

منظوری - گورنمنٹ میسور نے پانچ لاکھ روپیہ واسطے بنانے ایک تالاب کے منظور کئے ہیں + وجہ اسکی یہہ ہے کہ یہاں پانی کی قلت رہتی ہے - اس تالاب کے ہونیسے پانی کی قلت رفع ہو جائیگی +

نشان - ضمیمہ انڈین پبلک اوپنین مطبوعہ یکم جنوری میں لکھتے ہیں کہ صاحبان گورنر و لفٹنٹ گورنر اور کمانڈر انچیف کو حضور ویسرائے نے جناب ملکہ معظمہ کی جانب سے ایک ایک نشان عطا کیا ہے اُسپر اُنکی علامات بنی ہیں اور تمغہ دئے ہیں گو یہہ تمغہ اور نشان جناب ملکہ معظمہ کے نام سے دئے ہیں مگر صرف حضور ویسرائے ہی کا ہوا ہے + صاحبان چیف کمشنر اور راو اور صاحبان رزیڈنٹ اور ایجنٹ وغیرہ کو تمغہ طلائی ملے ہیں +

تعلیم - پانیر مطبوعہ ۳ جنوری میں لکھتے ہیں کہ گورنمنٹ بمبئی اپنے پرزیڈنسی کے رئیسوں کی تعلیم میں بڑی کوشش کر رہی ہے علاوہ راجکمار کالج کے گجرات اور سندھ میں خوب تعلیم رئیسوں کی ہوتی ہے رئیسوں کو تعلیم دینا ایک عمدہ بات ہے کیونکہ جب تعلیم یافتہ ہو جاوینگے تو اپنی اپنی ریاستوں کا خوب انتظام کرینگے اکثر یہہ رئیس بچے کی تعلیم پاتے ہیں اگر یورپین معلم مقرر ہو تو فوراً جو بُرائیاں ہوتی ہیں وہ ظاہر ہو جاویں - جو لوگ بچے کی تعلیم دلاتے ہیں وہ صرف زبان بتلاتے ہیں اور جغرافیہ اور حساب نہیں سکھلاتے ہیں اور کتب تواریخ نہیں پڑہاتے ہیں کیونکہ اکثر جو لوگ رئیسوں کے یہاں رہتے ہیں وہ بھی چاہتے ہیں کہ جہانتک ہو سکے راجہ صاحب محاسب نہ ہوں کیونکہ ایسا ہونے میں اُنکو خورد برد کا موقع نہیں ملتا ہے مقام جومورے کے رئیس کا جو لڑکا ہے وہ بالکل حساب نہیں جانتا ہے پس حکم جاری ہوا ہے کہ جب تک حساب نہ سکھایا جائے گا اور نہ سیکھ لینگے اُسوقت تک کورٹ آف وارڈس میں رہیں گے - گورنمنٹ بمبئی کا یہہ منشا ہے کہ ان لوگوں کو مناسب ہے کہ بخوبی حساب سیکھیں +

خطاب گایکواڑ بڑودہ کو فرزند خاص دولت انگلشیہ اور مہاراجہ صاحب سیندھیا کو حسام السلطنت کا خطاب دیا گیا ہے +

انتخاب تار برقی

قحط بمبئی - بمبئی کا قحط اب پوری طرح سے ظاہر ہو گیا بہت سے رقبہ میں فصل بالکل نہیں ہوئی شعلہ پور میں فصل کا نام بھی نہیں - پونا اور ناسک میں نصف فصل ہوئی ہے - ساہ ستی میں ۱۰ لاکھ آدمیوں کے لئے ضرورت امداد کی ہوگی - ۳ لاکھ آدمیوں کے لئے اب کام مہیا کیا گیا ہے - بہر و نجات سے غلہ بہت کثرت سے چلا آتا ہے محنتی لوگ اچھی حالت میں نظر آتے ہیں - کوئی علامت گداگری کی دکھلائی نہیں دیتی - سر رچرڈ ٹمپل صاحب بہادر ۱۲ جنوری کو ضلع کرنول کیطرف روانہ ہوئے +

قسطنطنیہ سلطان ٹرکی نے پرنس چارلس والی رومینا کی گفتگو کی بابت ظاہر کر دیا ہے کہ ملک رومینا کے حقوق کی نسبت دست اندازی نہوگی +

قسطنطنیہ ۱۳ جنوری - کل مجلس مشاورت کا پھر انعقاد ہوا - وکلائے روم نے تجاویز سلاطین یورپ کی نامنظور کرنے میں اصرار کیا - وکیل جرمنی نے کہا کہ زیادہ تر رعایت ٹرکی کے حق میں اب نہوگی - وکلائے ٹرکی نے کوئی تجویز پیش نہیں کیں - یقین ہے کہ یورپ کی طاقتیں اپنا آخیری پیغام ٹرکی کو دوشنبہ کو بھیجیں +

لودیانہ

۲۲ جنوری کو مسٹر کلارک صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس حلقہ انبالہ نے مخبوط الحواسی میں خودکشی کی سنا جاتا ہے کہ یہہ صاحب ایک ہفتہ سے پاگل ہو رہے تھے مگر مدارس ضلع لودیانہ کا معائنہ برابر کرتے رہے - ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس لودیانہ کی رپوٹ پر صاحب موصوف ڈاک بنگلہ میں لائے گئے اور پولیس کا پہرہ اُنپر رہا اُنکے پاس صندوق میں ایک تمنچہ تھا بہر سے صندوق لیکر اندر گئے اور پلنگ پر بیٹھکر آپنے گولی ماری +

۲۳ جنوری سے شام کیوقت ہمیشہ نئے گرجا میں شام کیوقت ۷ بجے سے ۸ بجے تک وعظ ہوتا ہے اور سامعین کا بہت ہجوم رہتا ہے +

سررشتہ تعلیم پنجاب

پنجاب کے سرکاری کالجوں کے طلبا جو کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان فرسٹ آرٹس ۱۸۷۶ء میں کامیاب ہوئے اُنکے نام بترتیب لیاقت ذیل میں درج کئے جاتے ہیں÷

اول ڈویژن

۱- نرائن داس- لاہور کالج

دوسرا ڈویژن

۲- اچھرو رام- لاہور کالج
۳- کاشی رام- "
۴- مادھو رام- "
۵- مدن سنگھ- دہلی کالج

تیسرا ڈویژن

۶- پیاری لال- قانونگو- دہلی کالج
۷ { چنی لال- لاہور کالج
چڑت سنگھ- "
۸ { ہرکشن داس- دہلی کالج
لابھا مل- لاہور کالج
۹- متھرا داس- "
۱۰- کندن لال- دہلی کالج

مدارس پنجاب کے جو طلبا کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان داخلہ ۱۸۷۶ء میں کامیاب ہوئے اُنکے نام بترتیب لیاقت ذیل میں درج کئے جاتے ہیں÷

اول ڈویژن

۱- سریش چندر- بسو- لاہور ڈسٹرکٹ سکول
۲- فتح چند- گجرات گورنمنٹ سکول
۳- گنیش داس- لاہور ڈسٹرکٹ سکول
۴- بھوانی داس- اپر سکول - دہلی
۵- آرسینیئر- بشپ کاٹن سکول- شملہ
۶- گوردیال سنگھ- ڈسٹرکٹ سکول- امرتسر
۷- کدارناتھ- سنیٹ سٹیفنز ہائی سکول- دہلی

دوسری ڈویژن

۸- خیما بیجی- بشپ کاٹن سکول- شملہ
۹ { روپ لال- ڈسٹرکٹ سکول- امرتسر
کرم چند- مشن سکول- راولپنڈی
۱۰ { امرناتھ- ڈسٹرکٹ سکول- ہوشیارپور
سنت رام- ڈسٹرکٹ سکول- گجرات
۱۱- رام کشن- ڈسٹرکٹ سکول- ہوشیارپور
۱۲- گردہاری لال- اپر سکول- دہلی
۱۳- چوڑیا مل- مشن سکول- لودیانہ
۱۴- سی برانٹ- بشپ کاٹن سکول- شملہ
۱۵- جگن ناتھ- ڈسٹرکٹ سکول- ہوشیارپور
۱۶ { اے جے برے- بشپ کاٹن سکول- شملہ
گوپال داس- ڈسٹرکٹ سکول- لاہور
۱۷ { گردھاری لال- "
دیوان چند- ڈسٹرکٹ سکول- امرتسر
بشمبر داس- "
مولراج- مشن سکول- جالندھر
۱۸ { جیت راج- مشن سکول- راولپنڈی
مدن گوپال- ڈسٹرکٹ سکول- ہوشیارپور
جے رام- مشن سکول- گوجرانوالہ
سُندر داس- ڈسٹرکٹ سکول- لاہور
۱۹ { بشمبر داس- "
۲۰ { ہدایت اللہ- ڈسٹرکٹ سکول- گجرات
گورچرن داس- مشن سکول- لاہور
جے ایچ برورڈ- بشپ کاٹن سکول- شملہ
۲۱- سریش چندر- بسو- اپر سکول- دہلی
۲۲ { رام چند "
بدری ناتھ- ڈسٹرکٹ سکول- گجرات
۲۳ { رام بھج ترکھا- ڈسٹرکٹ سکول- لاہور
شب دیال- "
۲۴- ای ٹاربن- بشپ کاٹن سکول- شملہ
۲۵- دیوانچند- ڈسٹرکٹ سکول- گجرات
۲۶ { نتھو لال- مشن سکول- لودیانہ
سیوا رام- ڈسٹرکٹ سکول- لاہور
۲۷- لچھمن داس اول- ڈسٹرکٹ سکول- امرتسر
۲۸- محمد حفیظ الدین- مشن سکول- لاہور

تیسری ڈویژن

۲۹ { گوکل چند- ڈسٹرکٹ سکول- گجرات
برکت رام- مشن سکول- لاہور
۳۰ { پنڈت کنور کرشن- ڈسٹرکٹ سکول- ہوشیارپور
جگل کشور- "
۳۱- سریش چندر- بسو- اپر سکول - دہلی
۳۲- شی گوپال- اپر سکول- دہلی
۳۳- سوبھا رام- "
۳۴- این جی پریسٹلے- بشپ کاٹن سکول- شملہ
۳۵- سلامت رائے- ڈسٹرکٹ سکول- لاہور
۳۶- سورج مل- اپر سکول- دہلی
۳۷- پوہلو مل- مشن سکول- لودیانہ
۳۸- دیوان گنپت رائے- ڈسٹرکٹ سکول- لاہور
۳۹- کاشی رام- مشن سکول امرتسر
۴۰- اُرنیدا مل- مشن سکول- پشاور
۴۱- سنت رام- ڈسٹرکٹ سکول- امرتسر

دستخط میجر ڈبلیو آر ایم ہالرائڈ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب-

مطبع امریکن مشن لودیانہ میں باہتمام پادری ویریصاحب کے چھپا